[redacted]

مسیحی برادری (کلیسیا) میں کاموں اور رسموں، اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والی غیر یکسانیت کے درمیان کیا فرق ہے؟

1- <u>کام اور غیر یکسانیت۔</u>

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی برادری (کلیسیا) کو کس طرح کام کرنا چاہئے؟

a- **مسیحی برادری کے ارکان کو چاہئے کہ غیر یکسانیت کو قبول کریں۔**

پڑھیں رومیوں 1:12:4-8۔ کرنتھیوں 12:4-7,18,28۔
نوٹس۔ اگرچہ مسیح کا بدن (عالمگیر کلیسیا) ایک ہی ہے اس میں بہت سے مختلف ارکان شامل ہیں۔

غیر یکسانیت

غیر یکسانیت ہر قبیلہ، اہل لغت اور ہر قوم سے آنے والے لوگوں کی وجہ سے ہے (مکاشفہ 5:9) اور غیر یکسانیت مختلف روحانی نعمتوں، بدن میں خصوصی کاموں (عہدیداروں) ذمہ داریوں اور مقامات کے لحاظ سے ہوتی ہے۔

نعمتیں

مسیحی برادری کے ارکان مختلف خصوصی اور عمومی روحانی نعمتوں کے لحاظ سے فرق فرق ہوتے ہیں (1- کرنتھیوں 12:4 ;3:5)۔

ذمہ داریاں

مسیحی برادری کے ارکان ان مختلف عمومی اور خصوصی ذمہ داریوں (خدمات) کے لحاظ سے جو خدا نے ان کے سپرد کی ہوتی ہیں (1- کرنتھیوں 12:4,28؛ مرقس 13:34) اور ان مختلف طریقوں کے لحاظ سے جس میں روح القدس ان کے ذریعے بدن میں اپنے کام کو ظاہر کرتا ہے (1- کرنتھیوں 12:5-7) مختلف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، دو مسیحیوں نے تدریس کی روحانی نعمت حاصل کی ہے۔ خدا نے ایک کے سپرد بطور بچوں کا استاد خدمت کی ذمہ داری کی ہے اور دوسرے کے سپرد بطور بالغوں کا استاد خدمت کرنے کی ذمہ داری لگائی ہے۔ ایک مسیحی اپنی تدریسی قابلیت کا اظہار مثالیں قائم کرنے اور بائبل کی اچھی اچھی کہانیاں سنانے سے کرتا ہے اور دوسرا مسیحی اپنی تدریسی قابلیت کا اظہار بائبل کا اچھا مطالعہ کرانے سے کرتا ہے۔

مقام

مسیحی برادری کے ارکان مختلف مقاموں کے لحاظ سے فرق فرق ہوتے ہیں جو بدن میں ان کے سپرد ہوتے ہیں (1- کرنتھیوں 12:18)۔ مثال کے طور پر

،دو مسیحی مہربانی کی روحانی نعمت رکھتے ہیں۔ خدا نے ایک کے پیر و جماعت کے غریبوں کی مدد کی لگائی ہے اور دوسرے پیر و مقامی برادری اور کسی دوسری برادری میں غریبوں، اندھوں اور معذوروں کی مدد لگائی ہے۔

یکسانیت

روحانی یکسانیت بہت سی خامیوں اور نامکمل جماعت کی طرف لے جاتی ہے۔ اگر کوئی استاد ہے تو پھر مہربانی کرنے والا کون ہوگا؟ یہ روحانی یکسانیت نااتفاقی کی طرف لے جاتی ہے کیونکہ بہت سے ارکان اس جماعت میں اپنی خدمات (روحانی نعمت، کام یا منسٹری) کے ساتھ کام کرنے کی جگہ تلاش نہیں کر سکتے۔ سماجی یکسانیت امتیاز یعنی غریب اور ماخوذہ کے اخراج کی طرف لے جاتی ہے (یعقوب 2:1-10)۔ نسلی یکسانیت نسلی امتیاز کی طرف لے جاتی ہے (اعمال 10:9-16,28,34-35)۔ ثقافتی یکسانیت صرف دوسری زبان اور ثقافت کے اخراج کی طرف ہی نہیں بلکہ اکثر پچھلی ثقافت کے نمایاں ثقافتی نمونہ کی مرمت اور دباؤ کی طرف بھی لے جاتی ہے۔ مثال کے طور پر نئم چلانے والی قیادت کی تقرری کرنا، ماں باپ سے اور غیر رسیدہ لوگوں سے ناجائز فرمانبرداری کی مانگ کرنا اور بائبل کی واضح تعلیم کو ثقافتی روایات سے بدل دینا (مرقس 7:15-15)۔

غیر یکسانیت

اصلی مسیحی برادری (خاکہ یا مقامی کلیسیا) کی خصوصیت یکسانیت نہیں بلکہ غیر یکسانیت ہے (1- کرنتھیوں 12:14-20)۔ روحانی غیر یکسانیت اصلی اتحاد کی طرف لے جاتی ہے کیونکہ ہر مسیحی کی خدمت درکار ہے اور ہر مسیحی کو دوسروں کی خدمت مطلوب ہے (1-پطرس 4:10-11)۔ سماجی غیر یکسانیت مل بانٹنے کی خدمت کے لئے ارکان پیدا کرتی ہے۔ امیر لوگ اپنی دولت میں شریک کرتے ہیں اور غریب اپنے ایمان میں (یعقوب 2:5)۔ نسلی غیر یکسانیت مشنز کے لئے ارکان پیدا کرتی ہے (اعمال 8:27-31;10:24-28;34-34)۔ ثقافتی غیر یکسانیت مسیح کے بدن کے اتحاد کو ظاہر کرنے کا ارکان پیدا کرتی ہے (1- کرنتھیوں 12:12-13)۔ خاکہ کلیسیا کو جو کرنا چاہئے وہ صرف اسی صورت میں کر سکتی ہے کہ اس کے پاس وہ تمام غیر یکساں ارکان ہوں اور خاکہ کلیسیا کو جو کرنا چاہئے وہ صرف اسی صورت میں کر سکتی ہے کہ ان تمام غیر یکساں ارکان کی ہمہ جہتی ایک مرکز یعنی اس کا سر، یسوع مسیح کرتا ہو۔

b- مسیحی برادری کے ارکان کو ایک دوسرے پر باہمی انحصار کرنا چاہئے۔

پڑھیں۔ 1- کرنتھیوں 12:21-27۔

نوٹس۔ مسیحی برادری (کلیسیا) میں احساس کمتری یا احساس برتری اور طرفداری کی کوئی گنجائش نہیں۔ آنکھ کو کان کی ضرورت ہے اور ہاتھ کو پاؤں کی ضرورت ہے۔ مسیحی برادری کے عمل کے لئے ہر فرد لازمی ہے۔ ہر رکن کو پہل کر کے دوسرے ارکان سے تعلق کا اظہار کرنا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ارکان کو ایک دوسرے کے حقوق فرائض پورے کرنے چاہئیں۔ ان کی ذمہ داریاں صرف مقامی جماعت کے لئے ہی نہیں بلکہ خاکہ کلیسیا مسیح کے بدن کے ارکان کے لئے بھی پوری کرنی چاہئیں۔

2- <u>کام اور رسم۔</u>

a- مسیح برادری میں تاریخی رسمیں۔

پڑھیں اعمال 2:42-47;4:34-35;6:1-7;10:47-48- 1کرنتھیوں 11:17-22- 2کرنتھیوں 1:13:12- 1تھسلنیکیوں 2:8۔
دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی برادری میں بائبل پر مبنی رسموں کی مثالیں کون کون سی ہیں؟

نوٹس۔ مسیحی برادری کو اپنے کاموں کا اظہار تعریف اور تضاد صورتوں میں کرنا چاہئے۔

یروشلیم میں پہلی کلیسیا اپنی رفاقت کا اظہار ہفتہ میں ایک بار کی بجائے ہر روز جمع ہونے سے کرتی تھی (اعمال 2:46)، (اعمال 20:7)۔

وہ گھروں میں جمع ہونے کی بجائے (رومیوں 16:5) نکل کے برآمدہ میں جمع ہوتے تھے (اعمال 2:42,46)۔

وہ اپنے روٹی توڑنے کا اظہار گھر کے کھانے کی شراکت سے کرتے تھے (اعمال 2:42,46) بجائے اس کے کہ کلیسیائی عبادت کے دوران خداوند کے کھانے میں کرتے (1- کرنتھیوں 11:17-22)۔

وہ اپنی خیرات کا اظہار ہر چیز کو مشترکہ کر رکھنے اور فروخت میں حاجت مندوں کو شریک کرنے سے کرتے تھے (اعمال 2:44-45;4:34-35) بجائے اس کے کہ مستقل چندہ اکٹھا کرتے (1- کرنتھیوں 16:1-2)۔

وہ اپنی حاجت کا اظہار مشکلات یا مسائل کا دھیان رکھنے والے نگرانوں کو منتخب اور مقرر کر کے غیر متوقع مسائل یا مشکلات کا سامنا کرنے سے کرتے تھے (اعمال 6:1-7) بجائے اس کے کہ عام ایمانداروں کو یکام سونپتے (مرقس 1:13:34- 1پطرس 4:10-11)۔

مسیح کے پیروکار نئے ایمانداروں کو گھر پر بپتسمہ دیتے تھے (اعمال 22:16;10:47-48;9:17-18)۔

وہ ایک دوسرے کو پاک بوسہ دے کر سلام کرتے تھے (2- کرنتھیوں 13:12)۔

اور وہ اکثر اپنے ہاتھ اٹھا کر پرانے عہدنامہ کی دعائیہ رسم پر عمل کرتے تھے (1- تمتھیس 2:8؛ زبور 134:2)۔

غور کیجئے بائبل میں کہیں بھی مسیحیوں کو کسی طرح ان کی تعلیم یا ان رسموں پر عمل کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ بائبل میں کسی جگہ بھی مسیحیوں کو ان رسموں کے لئے مجبور نہیں کیا گیا۔

b- تاریخی رسمیں جو کاموں میں بدل گئیں۔
پڑھیں متی 28-25:23;9-1:15 گلتیوں 16-6:12۔
دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ بائبل کے مطابق وہ کون کون سی رسمیں ہیں جو کاموں میں بدل گئیں؟

نوٹس۔ حاشیہ کلیسیا کو تنبیہ کی گئی ہے کہ روایات کو کاموں میں تبدیل نہ کرنا۔ مسیحی اپنی ثقافتی روایات کو اپنی جماعت میں نہیں بدل سکتے جس کی مخالفت بائبل میں کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر:

مسیحی اپنی ثقافت کے "علوم اعمال" کو اپنی جماعت میں تبدیل نہیں کر سکتے (استثنا 13-9:18)۔

مسیحی اپنی جماعت کے اندر ان روایات کو جاری نہیں رکھ سکتے جب وہ روایات بائبل کی مخالفت کرتی ہوں۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ اپنی جماعت کے اندر ان ساری روایات کو بند کر دیں جو خدا کے کلام کو باطل کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر فریسیوں نے ظاہری رسموں کو، کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا، پیالے دھونا اور ختنہ کرنا لازمی کاموں میں بدل دیا تھا۔

کلیسیا میں ایلڈروں کی تعیّنی (اعمال 1:20:12,28۔ تیمتھیس 4:14) کی بجائے ایک "نگران" یا پیدرکی تقرری (3-یوحنا 11-9) بائبل کی تعلیم کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

پانی کے بپتسمہ کے ایک خاص طریقہ پر زور دینے کی ایک اور مثال، جب کہ بائبل میں کہیں بھی اس کی تعلیم نہیں دی گئی۔

مسیحیوں کو اپنی جماعت کے اندر روایتی رسموں کو جاری نہیں رکھنا چاہئے جب یہ رسمیں اپنے معنی کھو چکی ہوں۔ یسوع مسیح نے ظاہری رسموں کی مزاحمت کی جو محض دکھاوے کے طور پر کی جاتی تھیں (متی 29-23:25)۔

اگرچہ ہر ایک مسیحی کسی نہ کسی طرح رسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ مسیحی برداری کی کوئی بھی رسم کتاب مقدس سے متضاد نہیں ہونی چاہئے (متی 9-15:1)۔ اسے بائبل کے مطابق ہونا چاہئے۔ سنجیدگی سے ادا کی جانی چاہئے اور دوسرے مسیحیوں پر زبردستی مسلط نہیں کی جانی چاہئے۔

پولس رسول نے ان رسموں کے خلاف تنبیہ کی جو صرف ظاہری نیک نامی کے لئے ادا کی جاتی تھیں یا روایتی رسموں پر زور دینے والوں کی "تکلیف" سے بچنے کے لئے کی جاتی ہیں (گلتیوں 16-6:12)۔

c- تاریخی رسمیں جو بائبل پر مبنی تھیں اور قومی ثقافت کی اختیار کی ہوئی یا سیاق وسباق پر مبنی تھیں۔

پڑھیں اعمال 4-17:1;34-16:29;16-16:13;27,24,22-10: (اعمال 10-19:8;8-18:7)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ کون کون سی عارضی رسمیں بائبل اور سیاق وسباق پر مبنی ہوئی (قومی ثقافت کی اختیار کی ہوئی)؟

نوٹس۔ جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنے کاموں کو بائبل پر مبنی رسموں میں ظاہر کرے اور ساتھ ہی ان رسموں میں جو اسکی ثقافت کی اختیار کی ہوئی مگر کتاب مقدس کی خلاف ورزی کرنے والی نہ ہوں۔

<u>دینی دوستوں</u> کے باہمی رابطہ رکھنے والی جماعت (اعمال 27,24:10)۔

صوبہ دار کرنیلیس نے پطرس کو دعوت دی کہ اس کے گھر (یونانی Oikos) پر آ کر کلام سنائے اور اس نے اپنے رشتہ داروں اور دلی دوستوں کو بھی جمع کیا۔ کرنیلیس کے گھر جمع ہونے والے غیر اقوام لوگوں کی بڑی جماعت غیر قوم کے اندر ایک پہلی مسیحی کلیسیا (گھریلو رفاقت یا گھر لوکلیسیا) بن گئی۔ آپ کون کون سے رشتہ داروں، دلی دوستوں، ہم پیشہ لوگوں یا پڑوسیوں کو اپنے گھر پر انجیل سننے کیلئے جمع کر سکتے ہیں؟

ایک مشنہ کی تاریخی جماعت (اعمال 16:13-15, 29-34)۔
پولس رسول نے ان لوگوں سے کلام کیا جو ندی کے کنارے دعا کے لئے جمع ہوئے تھے۔ یورپ میں بعد میں مسیح کی پہلی پیروکار بن گئی۔ اس کے گھر والے (یونانی Oikos) بھی مسیح کے پیروکار بن گئے (اعمال 16:13-15)۔ پولس نے قید خانہ کے داروغہ سے بھی کلام کیا۔ داروغہ اپنے گھرانے (یونانی Panoikei) سمیت یسوع کا پیروکار بن گیا (اعمال 16:29-34)۔

ایک خاندان یا گھرانہ (یونانی Oikos) مشنہ کی تاریخی اقدار کے حامل لوگوں کی جماعت ہوتی ہے جس میں ایک جگہ اکٹھے رہنے والے، ایک جگہ کام کرنے والے (اکثر مالک، نوکر اور اکٹھے عبادت کرنے والے) لوگ شامل ہوتے ہیں۔ آپ کے علاقہ میں کس لوگوں کی جماعت ایک خاندان یا گھرانہ ہے؟ (طالب علم، فوج کے لوگ، چھوٹے کاروباری لوگ، نوجوان شادی شدہ جو فیکٹری میں کام کرنے والے، پہاڑی قبیلہ، قومی جماعت وغیرہ)۔ آپ ان میں سے کس خاندان یا گھرانے کے پاس انجیل لے کر جا سکتے ہیں؟

مشنہ کی فوائد والی جماعت (اعمال 17:1-4)۔
پولس حسب معمول لوگوں کو مقامی عبادتخانہ میں جمع کرتا تھا تاکہ مل کر بائبل کی تحقیق کی جائے۔ ان پر توجہ دینے کا اس کا مقصد تھا کہ وہ مسیح کے پیروکار بن جائیں۔ کسی کلیسیا، دیگر مذہبی جگہ یا کسی جگہ سے دلچسپی رکھنے والی کون سی جماعت کو آپ بائبل کی خوشخبری کی تحقیق کرنے کے لئے جمع کر سکتے ہیں؟

d- رسموں کے لئے ہدایت نامہ

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ ہدایت نامہ کو کون سی رسمیں سے کرنی چاہئیں جس کو مسیحی برادری جن لیتی ہے؟

روح اور سچائی (یوحنا 4:19-24)۔
یسوع نے اعلان کیا کہ روح اور سچائی سے پرستش کرنے کی ساری رسمیں ظاہر کرنے کا وقت آ گیا ہے (یوحنا 4:19-24)۔ اس مزاج سے مسیحی کی روح خدا کی پرستش کرے۔ اس کو پرستش کی ظاہرداری نہیں (یسعیاہ 1:13-15) بلکہ باطنی پرستش ہونا چاہئے۔ وہ خدا کی پرستش دوسروں کو معاف کرنے، اپنی جان دینے، اپنی زندگی وقف کرنے اور اپنی توجہ اس بات پر لگانے سے کرتا ہے کہ خدا کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے۔ اور اس مزاج سے ایک مسیحی خدا کی پرستش کرتا ہے اس کو اس سچائی کے موافق ہونا چاہئے جو خدا نے بائبل میں ظاہر کی ہے۔
بائبل مقدس (1- کرنتھیوں 4:6)۔
پولس رسول نے اصول کا اطلاق اپنے آپ پر اور اپنے ساتھیوں پر بھی کیا تھا کہ بائبل میں "لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو"۔

جو کچھ بائبل میں لکھا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ بائبل ایک ترقی پذیر منکاشف ہے۔ پرانا عہدنامہ سے عہدنامہ کے ذریعے غیر مستعمل (پرانا) ہوگیا

(عبرانیوں 13-8:5)۔ پرانے عہدنامہ کی تفسیر ہمیشہ نئے عہدنامہ کی روشنی میں کی جانی چاہئے۔ پرانے عہدنامہ کی بہت سی رسمیں اور کام پورے ہو چکے ہیں اور اسی لئے منسوخ اور موقوف ہو چکے ہیں (2-کرنتھیوں 5:17، کلسیوں 2:14، افسیوں 2:5)۔

پولس رسول نے بڑے واضح انداز میں لکھا ہے کہ لوگوں کو خدا کے گھرانے (یونانی Oikos) یعنی زندہ خدا کی کلیسیا یا جماعت (یونانی Ekklesia) میں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے (1-تمتھیس 3:15)۔ اس نے معقول تعلیم، عوامی پرستش اور مرد اور عورت کے درمیان رشتہ، جماعت کے راہنماؤں کی تقرری، ایلڈروں کی ذمہ داریوں کلیسیا کے اندر خصوصی جماعتوں یعنی بوڑھی عورتوں، غلاموں اور امیر عورتوں کی اور دیندار، راستباز، ایمان، محبت، خلوص اور مہربانی کے متعلق ہدایات دی ہیں (تمتھیس کے نام پہلا خط)۔

<u>فائدہ مند اور قیمتی</u> (1-کرنتھیوں 10:23)۔
جماعت میں کچھ کام ضروری ہوتے ہیں۔ بعض جائز ہوتے ہیں لیکن لازمی نہیں ہوتے۔ اگرچہ جماعت میں بہت سے کام اور رسمیں ہر حال میں جائز ہو سکتے ہیں وہ ہر حال میں فائدہ مند اور قیمتی نہیں ہو سکتے۔

<u>ذمہ داری</u> (1-کرنتھیوں 15-3:5)۔
اگرچہ عالمگیر کلیسیا ساری یہ کام کرتی ہے۔ خدا کی بلاہٹ ہر شخص کو ان کاموں تک محدود کرتی ہے۔ وہ ہر کسی کے سپرد اپنا کام کرتا ہے۔ وہ ایک فرق معاہدے کی وجہ سے مختلف صورتوں میں کام سونپ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہر ایک بنیاد پر عمارت مختلف چیزوں سے بنائی جا سکتی ہے مثلاً سونا، چاندی یا قیمتی پتھر۔

خدا کی بلاہٹ ایک ذمہ داری ہے یعنی اس کے ساتھ ایک رعایت بھی ہے کیونکہ ہر ایک جائز موقع کا تعاقب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہمیں اپنے آپ کو ایک حد میں رکھنے کا حکم ہے۔ ہمیں مسیح کے بدن میں فرق فرق کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور ہمیں اس کام کا اظہار بائبل پر مبنی رسم میں کرنے کی اجازت ہے جس کو اس کی ثقافت (سیاق وسباق) نے اختیار کیا ہو۔
